(۱۰)سورۃالتوبہ،آیات ۱تا۵ (براءۃ من الله ورسوله ....)

محل اشکال:اربعة اشھر اورفاذا انسلخ الاشھر الحرم کاباہمی تعلق؟نیزآیات کےزمانہ نزول کی تعیین۔

(۱۱) سورۃالتوبہ،آیت۶۰(انما الصدقات للفقراء والمساکین ......)

محل اشکال:الصدقات سے جملہ اصناف صدقہ مراد ہیں یابطورخاص زکوۃ؟نیزحصرحقیقی ہے یااضافی؟

(۱۲)سورۃالرعد،آیت۴۱ (ناتی الارض ننقصها من اطرافها)

محل اشکال:ناتی الارض ننقصها من اطرافها کامفہوم۔

(۱۳)سورۃالحجر،آیت ۸۷ (سبعا من المثانی)

محل اشکال: سبعا من المثانی کامفہوم ومصداق۔

(۱۴)سورۃالصافات،آیت۷۸ (وترکنا علیه فی الآخرین)

محل اشکال:اس جملے کامفہوم اورتاویل نحوی۔

(۱۵)سورۃص،آیت۳۴ (والقینا علی کرسیه جسدا)

محل اشکال:اس جملے کامفہوم۔

(۱۶)سورۃالزخرف،آیت۸۸ (وقیله یا رب ....)

محل اشکال:اس جملے کاعطف۔

(۱۷)سورۃمحمد،آیت۴ (فاما منا بعد واما فداء)

محل اشکال:حصرکامفہوم اورعملی نتیجہ۔

خیر النکاح ایسرہ ۔نکاح کاآسان اورسہل ہونایقیناً مقاصدشریعت میں سےاہم ترین مقصد ہے۔اس کا تعلق نہ صرف ''ضروریات'' (شاطبی کی اصطلاح میں) کی تکمیل سے ہے، بلکہ عفت وعصمت کی حفاظت بھی اس کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔

ہمارے معاشرے میں نکاح کےساتھ جڑ جانے والی بری عادات ورسوم میں سےایک، بے پناہ مالی اخراجات ہیں جنھوں نےاب توایک وبال جان کی صورت اختیارکرلی ہے۔نوجوانوں کے لیےمناسب عمرمیں شادی کرناایک خواب بن کررہ گیاہے۔

برصغیرکےسوشل اسٹرکچرمیں اس کاسب سےبنیادی سبب یہ ہےکہ دوافرادکی شادی کامعاملہ دراصل دونوں طرف کے پورے کے پورے خاندانوں کامعاملہ تصورکیاجاتاہے۔کسی رشتے پراگرخاندان کےسارے بڑے راضی نہیں تو ہنسی خوشی اوراتفاق سےشادی نہیں ہوسکتی اورہوجائےتوبعدمیں چل نہیں سکتی۔خاندانوں کے مابین پھرمالی منافست کی